کو ان امور سے آگاہ کر دیتا ہے اور اپنی اطاعت و فرماں برداری لوگوں پر لازم قرار دے دیتا ہے۔ ایسے مفہوم کو "نبی" اور "رسول" کہتے ہیں۔

(حجۃ اللہ البالغہ مبحث ۶ باب ۲)

شاہ ولی اللہ نے ازالۃ الخفاء جلد اول ص ۱۲ تا ۵۱، البدور البازغہ ص ۱۶۸ تا ۱۹۹، تاویل الاحادیث ص ۶ وغیرہ ہم میں نبی کی تعریف بیان فرمائی ہے جس کی تفصیل کا یہاں موقع نہیں۔

تلہ گنگ

واصف رومان

- **فدائے احرار حضرت مولانا گل شیر شہید رحمہ اللہ کی اہلیہ محترمہ انتقال فرما گئیں۔**
- **مولانا محمد مغیرہ کا مسجد سیدنا ابوبکر صدیق میں بحیثیت مبلغ تقرر**

فدائے احرار مولانا گل شیر خان شہید رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ محترمہ ۱۲؍ اگست ۲۰۰۸ء کو انتقال فرما گئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن ط

مرحومہ طویل عرصے سے مختلف عوارض کا شکار تھیں۔ وفات سے تین روز قبل آپ اپنی صاحب زادیوں کے ہاں "لمّن" تحصیل تلہ گنگ میں قیام پذیر تھیں کہ اچانک رختِ سفر باندھ کر عقبیٰ کو چلی گئیں۔ مرحومہ نے پس ماندگان میں ایک صاحب زادہ حافظ حسین احمد صاحب اور تین صاحب زادیاں چھوڑی ہیں۔

عالمی مجلس احرار اسلام تلہ گنگ کے امیر حاجی رفیق، غلام ربانی، ماسٹر غلام یٰسین، تحریک طلبہ اسلام اور گل شیر اکیڈمی کے سربراہ عمر فاروق عمر نے مرحومہ کے اہلِ خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اور آپ کی وفات کو عظیم حادثہ قرار دیا ہے۔ جامع مسجد ابوبکر صدیق میں اجتماعی دعاءِ مغفرت کی گئی۔

مرکزی دفترِ احرار کی طرف سے مولانا محمد مغیرہ کو تلہ گنگ میں بحیثیت مبلغ جماعت مقرر کیا گیا ہے۔ آپ نے مسجد سیدنا ابوبکر صدیق میں فرائضِ خطابت و امامت سنبھال لئے ہیں۔ بعد نمازِ فجر درسِ قرآن اور بعد از عشاء درسِ حدیث جاری ہے۔ جماعت کے کارکن انہیں خوش آمدید کہتے ہیں۔

توقع ہے کہ مولانا محمد مغیرہ صاحب کی آمد کی وجہ سے مقامی جماعتی سرگرمیاں عروج پر پہنچ جائیں گی۔ بہت جلد تلہ گنگ کے دیہات میں مجلس احرار اسلام کی رابطہ مہم کا آغاز کیا جا رہا ہے